



سوال

(72) اسمائے الہی میں الصانع نام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ تعالیٰ کے اسماء میں ”الصانع“ بھی وارد ہے جب تک اس کی دلیل دیکھ نہ لوں یہ استعمال نہیں کرتا۔ (آپ کا بھائی: محمد امین)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ پاکیزہ نام قرآن و سنت میں وارد اللہ تعالیٰ سورۃ الم السجدہ میں ذکر فرماتے ہیں، [صنع اللہ الذی اتقن کل شیء] (نمل: 88)۔ ”یہ ہے صنعت اللہ کی جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔“

صنع مصدر ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کا نام مشتق ہو سکتا ہے، سنت سے دلیل یہ ہے کہ بیہقی اسماء و صفات ص: (26، 88) میں، امام بخاری کی خلق افعال العباد ص (73) میں مستدرک حاکم: (1 31) میں ہے ”ان اللہ صانع کل صانع وصنعتہ“ اللہ تعالیٰ ہر صانع اور اس کی صنعت کا صانع ہے“ نکالا اس کو ابن ابی عاصم نے السنہ رقم: (357-358) اور ابن عدی نے (2 263) میں ان کے علاوہ دوسروں نے جیسے کہ الصحیحہ رقم: (1637) صحیح الجامع رقم: (1777) میں ہے، امام بیہقی نے اس نام کے اثبات کے لیے ان دو دلیلوں سے استدلال کیا ہے جو میں نے ذکر کی ہیں اس کی ”الاسماء الصفات“ ملاحظہ فرمائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 152

محدث فتویٰ